ویڈیولیسن

سبق 2 سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃِ (5-7)

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- » سورۃ الفاتحہ آیت 5-7 کا ترجمہ اور مفہوم بیان کر سکیں۔
- » سورۃ الفاتحہ سے اچھی عادات سیکھ کر اپنا سکیں۔
- » ضمائر منفصلہ کی پہچان اور ان کا درست استعمال کر سکیں۔
- » اسمائے اشارہ اور ان کے استعمال سے واقف ہو سکیں۔

﴿ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴾

اِيَّاكَ [24]	نَعۡبُدُ	وَاِيَّاكَ		نَسۡتَعِيۡنُ [1] ⑤
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تجھ ہی سے		ہم مدد چاہتے ہیں
یہاں اس جملے میں ”اِيَّاكَ“ کا مطلب ہوگا: صرف تیری	عِبَادَۃ : عبادت عَابِد : عبادت کرنے والا مَعۡبُوۡد : جس کی عبادت کی جائے	وَ	اِيَّاكَ	اردو کے الفاظ : استعانت، اعانت، عون، تعاون، معاون
		اور	صرف تیری ہی	

❖ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا تاکہ ہم اس کی بندگی کریں جیساکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : میں نے جنوں اورانسانوں کو اپنی ہی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(سُوۡرَۃُ الذّٰرِيٰتِ:56)

عبادت

اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا اور اس کی نافرمانی سے بچنا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا ،نماز پڑھنا ،روزہ رکھنا، زکوۃ دینا ، حج کرنا،اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا ،علم حاصل کرنا، حلال کمانا اور دوسروں کی خدمت کرنا یہ سب عبادات ہے۔مگر سب سے پہلے نماز ہے اس لیے کہ جس نے نماز چھوڑی اس نے دین کو ڈھا دیا۔

عادت نمبر8

جو بھی اچھا کام کریں اس میں نیت عبادت کی کیجیے۔

دراصل انسان کے دو حصے ہیں ایک جسم اور دوسرا روح ہے۔جسم کی نشونما کے لیے کھانا چاہیے اور روح کی نشونما کے لیے عبادت ضروری ہے۔انسان جب تک اللہ کی صحیح طریقے سے عبادت نہیں کرتا، اس کو سکون نہیں مل سکتا۔ یعنی اس کو کامیابی نہیں مل سکتی اور اگر دنیا میں کچھ مل بھی جائے تو سکون نہیں مل سکتا۔

استعانت

ہم اتنے کمزور ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر اپنی پیاس تک نہیں بجھا سکتے تو اللہ کی عبادت اللہ کی مدد کے بغیر کیسے کر سکتے ہیں؟ اس

CamScanner

لیے اس احساس کے ساتھ یہ آیت پڑھیے کہ اے اللہ! نماز اور اس کے بعد ہر کام کرنے میں مجھے تیری مدد چاہیے۔ہر مشکل اور پریشانی کے وقت بھی تیری ہی مدد چاہیے۔

❖ اے اللہ تعالیٰ تیری عبادت کرنے کے لیے بھی تیری مدد چاہیے۔ایسی عبادت کرنے کے لیے جو تجھے پسند آجائے۔

عادت نمبر9

ہر کام میں اللہ سے مدد مانگیے! جیسے اللہ کے نبی ﷺ نے اور تمام انبیاء کرام نے مانگا! یعنی دعائیں سیکھیے۔

اَلْمُسْتَقِیْمَ [37] (6)	الصِّرَاطَ [45]		اِھْدِنَا [2]
سیدھے	راستے کی		ہمیں ہدایت دے
سیدھا خط مستقیم : سیدھی لائن	اَلْ : وہ خاص ،the اَلصِّرَاط: وہ خاص راستہ	نَا ہمیں	اِھْدِ ہدایت دے

❖ "سیدھے راستے کی ہدایت دے" یعنی زندگی کے ہر کام میں سیدھا راستہ دکھا اور اس پر چلنے کی توفیق دے۔مسلمان ہونا ہدایت کا پہلا قدم ہے۔

❖ ہدایت ہمیں قرآن و سنت سے ملے گی قرآن ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ اور ھُدًی لِّلنَّاس ہے اس لیے ہمیں قرآن مجید کو بھی سمجھنا چاہیے اور احادیث کو بھی۔

❖ ہر نماز میں جو بھی قرآن مجید پڑھا جاتا ہے، وہ اللہ کی طرف سے اس دن کے لیے ہدایت کا تحفہ ہے! اگر میں سن کر سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا تو کیا میں ہدایت کی قدر کرتا ہوں؟اس لیے ہر نماز یاد دہانی ہے کہ قرآن کریم سمجھنا ضروری ہے۔

❖ اے اللہ تعالیٰ اس نماز کے بعد آج اور اس ہفتے میں جو بھی کام کروں مجھے اس میں ہدایت دے۔

عادت نمبر10

ہر کام میں اللہ سے ہدایت (صحیح راستہ معلوم کرنا اور اس پر چلنے کی توفیق) طلب کرنا۔

عَلَیْھِمْ [216]		اَنْعَمْتَ [5]	الَّذِیْنَ [1080]	صِرَاطَ
ان پر		تو نے انعام کیا	ان لوگوں کا	راستہ
ھِمْ ان	عَلٰی پر	انعام، نعمت	قرآن مجید میں +1080 بار	صِرَاط: راستہ پچھلی آیت ہی میں یہ لفظ آیا ہے

❖ اللہ تعالیٰ نے ،انبیاء، صدیقین ، شہداء اور صالحین پر انعام کیا۔ آیئے ان کے راستے کو معلوم کرتے ہیں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے انہیں انعام سے نوازا۔

CamScanner

انبیاء کرام کا راستہ

اس وقت ہم صرف محمد ﷺ کی مثال لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے چار اہم کام کیے:

- ❖ عمل: دل کے اعمال جیسے ایمان، اخلاص، اللہ سے محبت، اسی کا ڈر، اسی پر توکّل یعنی بھروسہ، وغیرہ۔ بقیہ اعمال جیسے نماز، روزہ، زکوۃ، صدقات، لوگوں سے اچھا سلوک، وغیرہ۔
- ❖ دعوت: ساری زندگی اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- ❖ تزکیہ یعنی پاک کرنا: لوگوں کے عقیدے،اعمال، اخلاق اور معاشرے کو غلط چیزوں سے پاک کیا، اور اچھی چیزوں کو رائج کیا۔ قرآن مجید ان کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے۔
- ❖ نیکی کا حکم دیا اور برائی سے روکا۔خاندان، معاشرے اور سوسائٹی میں اللہ کے احکام پر عمل کروایا۔

صدیقین کا راستہ

صدیقین وہ لوگ ہیں جنھوں نے انبیاء کرام کی ہر بات کو سچ مانا، کسی بات میں بھی شک نہیں کیا اور ساری زندگی اسی پر عمل کرتے رہے۔ ان کی بہترین مثال حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

شہداء کا طریقہ

شہید کی جمع شہداء ہے۔شہید وہ ہے جو اپنی زندگی کے ہر عمل سے گواہی دے یعنی اس نے لوگوں کواللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کی خاطر اپنی ہر چیز یہاں تک کہ اپنی جان بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں قربان کردی۔

صالحین کا طریقہ

- ❖ صالحین یعنی نیک لوگ۔ جو برائیوں سے رکنے پر صبر کرتے ہیں اور نیکی کے کاموں پر ڈٹے رہتے ہیں۔
- ❖ یعنی انعام پانے کے لیے ہمیں یہ کام کرنے ہوں گے:ایمان لانا، عمل کرنا، اس کام کی دعوت دینا، اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو غلط چیزوں سے پاک کرنے کی کوشش کرنا، اچھی عادتوں کو بڑھانا، اور جہاں تک ہوسکے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

عادت نمبر 11

ہمیشہ اچھے رول ماڈل (نمونے، مثالیں) کے طریقہ پر چلیے۔ان کے بارے میں پڑھیے، ان کو سامنے رکھ کر اپنے اعمال کا جائزہ لیجیے۔

غَیۡرِ [147]	الۡمَغۡضُوۡبِ [1]	عَلَیۡهِمۡ		وَلَا [1687]		الضَّآلِّیۡنَ ⑦ [14] ع
نہ	غضب کیا گیا	ان پر		اور نہ		جو گمراہ ہوئے
نہیں اس کے علاوہ	اس لفظ کی ترکیب "مَظۡلُوۡم" جیسی ہے۔ مَظۡلُوۡم: جس پر ظلم کیا گیا مَغۡضُوۡب: جس پر غضب کیا گیا	عَلٰی	هِمۡ	وَ	لَا	ضَالّ: گمراہ ہونے والا ضَالّ کی جمع ضَالِّیۡن اسی مادّہ کا اردو لفظ: ضلالت
		پر	ان	اور	نہ	

پہلا گروپ

- الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ: اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر غصہ ہوا جو جانتے تھے مگر عمل نہیں کرتے تھے۔ سوچیے! اللہ تعالیٰ اگر کسی سے ناراض ہو جائے تو دنیا اور آخرت میں اس کا کتنا برا حال ہوگا۔ اللہ ہمیں ان سے بچائے۔
- ہم اکثر کسی ہیرو یا لیڈر کی طرح رہنا چاہتے ہیں اس لیے ان کی طرح بات کرنے، کپڑے پہننے یا چال چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھ لیجیے کہ کیا وہ لوگ قرآن مجید وحدیث پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں؟

دوسرا گروپ

- الضَّالِّيْنَ: جو جانتے ہی نہیں یا صحیح بات جانے بغیر عمل کرتے ہیں۔ پرواہ نہیں کرتے کہ وہ دنیا میں کیوں آئے ہیں؟اور زندگی کا کیا مقصد ہے؟
- کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن مجید ہمارے گھر میں ہو اور ہم بھٹکتے پھریں۔ کیا ہم اس لیے قرآن مجید سے دور ہیں کہ ہمیں عربی زبان نہیں آتی؟ تو اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے قرآن مجید کو سیکھنا آسان کردے۔ اس کے لیے پلان بنائیے اور وقت نکالیے!
- اے اللہ! ہمیں صحیح بات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور نہ معلوم ہو تو اس کا علم حاصل کرنے کی توفیق دے۔

عادت نمبر 12

برے ماڈل (نمونے، مثالیں) سے بچنااور دعا کرنا کہ اللہ ان کی پیروی سے بچائے۔

ایک اہم مشورہ

سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے اس حدیث کو یاد رکھیے! حدیث کی کتاب صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کرلی ہے۔ آدھی میری ہے اور آدھی میرے بندے کی، اور میں اپنے بندے کو وہ دیتا ہوں جو وہ مجھ سے مانگے۔ جب بندہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ" یعنی میرے بندے نے میری تعریف کی، جب کہتا ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ" یعنی میرے بندے نے میری ثناء کی، جب کہتا ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ" یعنی میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٥﴾ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "هٰذَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ" یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور وہ جو کچھ مجھ سے مانگے گا میں اسے دوں گا، اور جب کہتا ہے: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے: "هٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ" یہ میرے بندے کے لیے ہے، وہ جو کچھ مانگے گا سب کچھ اسے ملے گا۔ (صحیح مسلم: ۸۷۸)

قواعد

هُوَ ، هُمْ۔۔۔ ،اسم اشارہ

اس سبق میں ہم عربی گرامر کے سات الفاظ سیکھیں گے: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ،هِيَ۔ یہ سات الفاظ قرآن کریم میں 1359 بار آئے ہیں، ان کی (TPI Total Physical Interaction)کے طریقے سے اچھی طرح پریکٹس کریں گے ، TPI کا مطلب ہے کہ آپ اپنے پورے وجود کا استعمال کریں، آنکھوں سے دیکھیں، کانوں سے سنیں، منہ سے بولیں، ہاتھ سے اشارہ کریں اور ساتھ ساتھ دماغ سے سمجھیں اور دل سے یعنی شوق سے پڑھیں، یہ ساری چیزیں کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بہت جلد سیکھیں گے کہ ہاتھ سے اشارے کرنے کے طریقے نیچے بتائے جا رہے ہیں۔

- جب آپ هُوَ (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ "شخص" آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ هُمْ (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
- جب آپ أَنْتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے کی جانب اشارہ کریں، (اگر کلاس چل رہی ہو) تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔
- پھر جب آپ أَنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے اپنی جانب اشارہ کریں۔ اور نَحْنُ (ہم سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے اپنی جانب اشارہ کریں۔

ضمائر		مُسْلِمٌ کے ساتھ جملے	
هُوَ 481	وہ	هُوَ مُسْلِمٌ	وہ ایک مسلمان ہے
هُمْ 444	وہ سب	هُمْ مُسْلِمُوْن	وہ سب مسلمان ہیں
أَنْتَ 81	آپ	أَنْتَ مُسْلِمٌ	آپ ایک مسلمان ہیں
أَنْتُمْ 135	آپ سب	أَنْتُمْ مُسْلِمُوْن	آپ سب مسلمان ہیں
أَنَا 68	میں	أَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مسلمان ہوں
نَحْنُ 86	ہم سب	نَحْنُ مُسْلِمُوْن	ہم سب مسلمان ہیں
هِيَ 64	وہ (عورت)	هِيَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان (عورت) ہے

آئینہ عمل

اپنا جائزہ لیں کہ کیا آپ کی زندگی اللہ کے انعام یافتہ لوگوں کے طریقے پر گزر رہی ہے یا مغضوب اور ضالین لوگوں کے طریقے پر؟

اشارے کے الفاظ

ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ ہوتے ہیں جیسے اردو میں "یہ، یہ سب، وہ، وہ سب" اسی طرح عربی میں "یہ" کے لیے (هٰذَا)، یہ سب کے لیے (هٰٓؤُلَاءِ) اور وہ کے لیے (ذٰلِكَ) اور وہ سب کے لیے (أُولٰٓئِكَ) کے الفاظ آتے ہیں۔

اسماءِ اشارہ (دور کے لیے)		اسماءِ اشارہ (قریب کے لیے)	
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
تِلْكَ[43]	ذٰلِكَ[478]	هٰذِهٖ[47]	هٰذَا[225]
أُولٰٓئِكَ[204]	أُولٰٓئِكَ[204]	هٰٓؤُلَاءِ[46]	هٰٓؤُلَاءِ[46]

سرگرمی

درج ذیل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
	أَنَا		هُوَ
	نَحْنُ		هُمْ
	هٰذَا		أَنْتَ
	ذٰلِكَ		أَنْتُمْ

سرگرمی 2

درج ذیل آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ ﴿۷﴾

CamScanner